صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 10۔اکتوبر 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

سوموار 10۔اکتوبر 2016ء 8 محرم 1438 ہجری 10۔اخاء 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 230

عزت وذلت اللہ کے ہاتھ میں ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

تُو کہہ اے اللہ! جو سلطنت کا مالک ہے تو جسے چاہتا ہے سلطنت عطا کرتا ہے اور جس سے چاہتا ہے سلطنت لے لیتا ہے، جسے چاہتا ہے غلبہ بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلیل کر دیتا ہے، سب بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے اور تو یقیناً ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور بے جان سے جاندار نکالتا ہے اور جسے چاہتا ہے بے حساب دیتا ہے۔ (آل عمران :28,27)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

حضرت مصلح موعود نے 14 جنوری 1929ء کو لاہور میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

دوسری بات قرآن پر عمل کرنے والوں کے متعلق یہ بیان کی کہ......جس مقصد کو لے کر وہ کھڑے ہوں گے، اسے ضرور پالیں گے۔ مفلحون کے یہ معنی نہیں کہ بڑے بن جائیں گے۔ اس کا مطلب یہ قرار دے کر اعتراض کیا جاتا ہے کہ ہم تو دیکھتے ہیں۔ قرآن کو نہ ماننے والے دنیا میں حکومتیں کرتے ہیں، آرام و آسائش کی زندگی بسر کرتے ہیں، عزت و شوکت رکھتے ہیں۔ ان کے مقابلہ میں قرآن کو ماننے والے کوئی حقیقت نہیں رکھتے، پھر مفلح کس طرح ہوئے۔ مگر یاد رکھنا چاہئے قرآن نے یہ نہیں کہا کہ میرے ماننے والوں کو حکومت مل جائے گی، سلطنت حاصل ہو جائے گی۔ ایک وقت اور ایک زمانہ کے لئے یہ بھی کہا ہے کہ حکومت بھی ملے گی۔ لیکن یہ کہیں نہیں کہا کہ دنیا کی حکومت ہی قرآن کی تعلیم پر چلنے والوں کا مقصد ہے۔ بلکہ یہ کہا ہے قرآن سے تعلق رکھنے والوں کا مقصد یہ ہے کہ دنیا میں روحانیت قائم کریں۔ اگر اس میں کوئی کامیاب ہو جائے تو وہ کامیاب ہو گیا، چاہے دنیا میں سب سے غریب ہی ہو۔ پس فلح کے یہ معنی نہیں کہ کوئی مادی چیز مل جائے۔ بلکہ جس مقصد کو لے کر کھڑا ہو، اس میں کامیاب ہونے والا مفلح ہے۔ دیکھو حضرت امام حسینؓ (شہید ہو) گئے اور بادشاہ نہ بن سکے۔ لیکن کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ وہ ناکام رہے، ہرگز نہیں۔ وہ کامیاب ہو گئے اور مفلح بن گئے کیونکہ جس مقصد کو لے کر وہ کھڑے ہوئے تھے، اس میں کامیاب ہو گئے۔ ان کے سامنے یہ مقصد تھا کہ رسول کریم ﷺ کی نیابت کے بعض حقوق ایسے ہیں کہ جسے خدا تعالیٰ کی طرف سے حاصل ہوں، انہیں پھر وہ چھوڑ نہیں سکتا۔ اس میں ان کو کامیابی حاصل ہوگئی۔ ان کی شہادت کا یہ نتیجہ ہوا کہ گو بعد میں خلفاء ہوئے مگر ان کو خلفاء راشدین نہیں کہا گیا۔ کیونکہ حضرت امام حسین کی قربانی نے بتا دیا کہ خلافت بعض شرائط سے وابستہ ہے۔ یہ نہیں کہ جس کے ہاتھ میں بادشاہت آجائے وہ خلیفہ بن جائے۔ اس طرح دین کو بہت بڑی تباہی اور بربادی سے بچالیا۔ اگر یہ نہ ہوتا تو یزید کے سے انسان کے اقوال اور افعال پیش کر کے کہا جاتا یہ اسلام کے خلفاء کی باتیں ہیں اور اس طرح دین میں رخنہ اندازی کی جاتی۔

پس اپنے مقصد میں کامیاب ہونے والا مفلح ہوتا ہے، خواہ ایک شہادت چھوڑ سو شہادتیں اسے حاصل ہوں۔ تو فرمایا اولٓئك علیٰ ھدی من ربھم ...... ایسے انسان کو فلاح نصیب ہو جاتی ہے اور ہدایت اس کے ماتحت آجاتی ہے۔ اس کے کلام میں تاثیر، برکت اور نور ہوتا ہے۔

(الفضل 3 دسمبر 2011ء)

نماز خدا کا حق ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

”نماز خدا کا حق ہے اسے خوب ادا کرو اور خدا کے دشمن سے مداہنہ کی زندگی نہ برتو۔ وفا اور صدق کا خیال رکھو۔ اگر سارا گھر غارت ہوتا ہو تو ہونے دو مگر نماز کو ترک مت کرو۔ وہ کافر اور منافق ہیں جو کہ نماز کو منحوس کہتے ہیں اور کہا کرتے ہیں کہ نماز کے شروع کرنے سے ہمارا فلاں فلاں نقصان ہوا ہے۔ نماز ہرگز خدا کے غضب کا ذریعہ نہیں ہے۔ جو اسے منحوس کہتے ہیں ان کے اندر خود زہر ہے۔ جیسے بیمار کو شیرینی کڑوی لگتی ہے ویسے ہی ان کو نماز کا مزا نہیں آتا۔ یہ دین کو درست کرتی ہے۔ اخلاق کو درست کرتی ہے۔ دنیا کو درست کرتی ہے۔ نماز کا مزا دنیا کے ہر ایک مزے پر غالب ہے اور لذات جسمانی کے لئے ہزاروں خرچ ہوتے ہیں اور پھر ان کا نتیجہ بیماریاں ہوتی ہیں اور یہ مفت کا بہشت ہے جو اسے ملتا ہے۔ قرآن شریف میں دو جنتوں کا ذکر ہے۔ ایک ان میں سے دنیا کی جنت ہے اور وہ نماز کی لذت ہے۔

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ضرورت BDS ڈاکٹر

مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مجلس نصرت جہاں کو افریقہ میں ایک تیار ڈینٹل کلینک کیلئے BDS ڈاکٹر کی فوری ضرورت ہے۔ خدمت کا شوق رکھنے والے مخلص ڈاکٹر درج ذیل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

دفتر مجلس نصرت جہاں تحریک جدید ربوہ

فون نمبر +92-47-6212967

موبائل نمبر +92-332-7068497

Tehrik- e-Jadid Anjuman Ahmadiyya, Rabwah, Pakistan

Email:majlisnusratjahan@gmail.com

majlisnusratjahan@yahoo.com

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

(14)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

بیت السبحان کا افتتاح۔ عمائدین کے ایڈریسز اور ان کے تاثرات۔ حضور انور کا افتتاحی خطاب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

7 ستمبر 2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجکر پینتالیس منٹ پر تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطوط، رپورٹس اور دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج فرینکفرٹ کے مختلف حلقوں کے علاوہ جرمنی کی مختلف 36 جماعتوں سے احباب جماعت اور فیملیز بڑے لمبے سفر طے کرکے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کے لئے پہنچے تھے۔

آج 47 فیملیز کے 176 افراد اور 52 احباب نے انفرادی طور پر اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔

ان سبھی فیملیز نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصاویر بنوانے کا شرف پایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

علاوہ ازیں پاکستان، بلغاریہ، شارجہ، قادیان، بنگلہ دیش، یونان، نائیجیریا، رومانیہ، سعودی عرب اور جزائر فجی سے آنے والے احباب اور فیملیز نے بھی اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دو بجکر پینتالیس تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بیت السبحان کا افتتاح

آج پروگرام کے مطابق Morfelden Walldorf شہر میں بیت السبحان کے افتتاح کی تقریب تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سوا پانچ بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور قافلہ سفر پر روانہ ہوا۔

فرینکفرٹ سے Morfelden شہر کا فاصلہ 32 کلومیٹر ہے۔ قریباً نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت السبحان تشریف آوری ہوئی۔

مقامی جماعت کے افراد مرد و خواتین، جوان بوڑھے، بچے بچیاں آج صبح سے ہی اپنے پیارے آقا کی بابرکت آمد پر تیاریوں میں مصروف تھے۔ ان کے لئے آج کا بابرکت دن انتہائی خوشی و مسرت کا دن تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک قدم ان کے شہر کی سرزمین پر دوسری مرتبہ پڑ رہے تھے۔ قبل ازیں 24 جون 2013ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس شہر میں تشریف آوری ہوئی تھی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت السبحان کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔ آج دوسری بار حضور انور اس بیت کے افتتاح کے لئے تشریف لائے تھے۔ ہر کوئی بے حد خوش تھا اور اپنے پیارے آقا کی آمد اور دیدار کا منتظر تھا۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ گاڑی سے باہر تشریف لائے تو احباب جماعت نے والہانہ انداز میں نعرے بلند کئے اور بچوں اور بچیوں نے اپنے ہاتھوں میں لئے ہوئے لوائے احمدیت اور جرمنی کا قومی پرچم لہراتے ہوئے دعائیہ نظمیں اور خیر مقدمی گیت پیش کئے۔ ہر چھوٹا بڑا اپنے ہاتھ بلند کرکے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہہ رہا تھا۔ خواتین اپنے پیارے آقا کے دیدار اور شرف زیارت سے فیضیاب ہو رہی تھیں۔

لوکل امیر جماعت Morfelden مکرم محمد اکرم صاحب، مربی انچارج جرمنی مکرم حیدر علی ظفر صاحب، نیشنل سیکرٹری جائیداد مکرم فرزان احمد خان صاحب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

اس موقع پر Morfelden شہر کے میئر Heinz Peter Becker صاحب نے (جو اپنے بعض ساتھیوں کے ساتھ اس تقریب میں شرکت کے لئے آئے ہوئے تھے) حضور انور سے مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔

تختی کی نقاب کشائی اور دعا

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت کی بیرونی دیوار میں نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے مردانہ ہال میں تشریف لے گئے اور نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ اس کے ساتھ اس بیت کا افتتاح عمل میں آیا۔

تقریب کا آغاز

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے بیرونی احاطہ میں نصب مارکی میں تشریف لے آئے جہاں بیت السبحان کے افتتاح کے حوالہ سے تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم حافظ احتشام احمد نے اور اس کا جرمن زبان میں ترجمہ عزیزم محمد فاتح کاشف نے پیش کیا۔

امیر صاحب جرمنی کا تعارفی ایڈریس

اس کے بعد مکرم امیر صاحب جرمنی نے اپنا تعارفی ایڈریس پیش کیا۔ اس شہر کا تعارف کرواتے ہوئے امیر صاحب جرمنی نے بتایا کہ Morfelden Walldorf اصل میں دو اکٹھے شہر ہیں جن کی کل آبادی 34 ہزار سے زائد ہے اور اس شہر میں یکصد مختلف اقوام کے لوگ آباد ہیں۔ اس شہر کی تاریخ تین سے چار ہزار سال پرانی ہے۔ 830ء میں اس شہر کے نام کا ذکر ملتا ہے۔

اس شہر میں جماعت کے قیام کا ذکر کرتے ہوئے امیر صاحب جرمنی نے بتایا کہ یہاں 1968-69ء کے سالوں میں احمدیت آئی اور بعض لوگ یہاں آکر آباد ہوئے۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں لوکل جماعت کی تعداد اتنی بڑھ گئی ہے کہ یہ جماعت تین حلقوں میں تقسیم ہے اور یہاں کی تجنید 740 ممبران پر مشتمل ہے۔

امیر صاحب نے بتایا کہ جب بیت کی تعمیر کے لئے کارروائی شروع ہوئی تو یہاں مختلف طور کا ردعمل دیکھنے میں آیا۔ ایک ہمسائے نے خوف کا اظہار کیا جس پر شہر کے میئر صاحب نے اس ہمسایہ کو اور امیر صاحب جرمنی کو مدعو کیا اور اس طرح اس ہمسائے کا خوف دور کیا گیا۔ اس کے علاوہ اکثریت نے خوشی کا اظہار کیا کہ اس جگہ بیت بن رہی ہے۔ ایک خاتون جس کا نام Rafaella Kelly تھا۔ اتنی متاثر ہوئی کہ اس نے بعد میں بیعت بھی کی۔

امیر صاحب نے کہا جماعت یہاں خدمت خلق کے کاموں میں بہت نمایاں ہے۔ سال کے شروع میں وقار عمل ہوتا ہے۔ سارے شہر کی صفائی ہوتی ہے۔ پھر Charity Walk کے ذریعہ چیریٹی آرگنائزیشن کی مدد کی جاتی ہے، پودے لگائے جاتے ہیں اور دیگر مختلف پروگراموں کا انعقاد ہوتا ہے جس میں علاقہ کے میئر صاحب بھی اکثر شامل ہوتے ہیں۔

بیت کے کوائف کے حوالہ سے امیر صاحب نے بتایا کہ بیت کے قطعہ زمین کا رقبہ 1586 مربع میٹر ہے، جو پانچ لاکھ یورو کی لاگت میں خریدا گیا تھا۔ یہ دو منزلہ بیت ہے۔ اس بیت کے دو ہال ہیں، ایک ہال کا رقبہ 114 مربع میٹر اور دوسرے ہال کا رقبہ 131 مربع میٹر ہے۔ مینارے کی اونچائی 13.45 میٹر اور گنبد کا قطر 6 میٹر ہے۔ بیت کے دونوں ہالز کے علاوہ بعض دفاتر، ایک Multifunctional Room اور ایک کچن بھی ہے۔ یہاں بیس گاڑیوں کی پارکنگ کی گنجائش موجود ہے۔

پروٹسٹنٹ چرچ کے پادری کا ایڈریس

امیر صاحب جرمنی کے ایڈریس کے بعد پروٹسٹنٹ چرچ کے پادری Jochen Muhl نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا: میں عزت مآب خلیفۃ المسیح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ مجھے اس بات کی بہت خوشی ہوئی ہے کہ یہ بیت مکمل ہوگئی ہے۔

پادری صاحب نے کہا بیت ایسی جگہ ہوتی ہے جہاں عبادت بجا لائی جاتی ہے اور جہاں انسان اپنے خدا کے سامنے حاضر ہوتا ہے۔ بیت ایک ایسی جگہ ہے جہاں انسان اکٹھے ہوکر خدا کو تلاش کرتے ہیں۔

پادری صاحب نے بتایا کہ آپ کا جو سلوگن محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں بہت سی گاڑیوں پر لکھا ہوا ملتا ہے۔ سڑک پر چلتے ہوئے پتہ چل جاتا ہے کہ احمدی گاڑی چلا رہا ہے اور یہ کہ اس شہر میں مختلف قسم کے لوگ اکٹھے رہ رہے ہیں۔

اب یہ بات بیت کے مینار سے بھی ظاہر ہو رہی ہے اور پہلے گرجوں کے میناروں سے بھی نظر آ رہا تھا کہ یہاں اس شہر میں جو مختلف اقوام آباد ہیں وہ باہم مل جل کر رہتے ہیں۔

بدھ تنظیم کے صدر کا ایڈریس

بعد ازاں بدھ مذہب کے نمائندہ، بدھ تنظیم کے صدر Matthias Groninger نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:

میں عزت مآب خلیفۃ المسیح کو اپنے دل کی گہرائی سے خوش آمدید کہتا ہوں۔ یہ بات ہمارے لئے باعث فخر اور باعث عزت ہے کہ خلیفۃ المسیح آج ہمارے ساتھ موجود ہیں۔

موصوف نے بیت کی تکمیل پر جماعت کو مبارکباد

دیتے ہوئے کہا کہ یہ بیت ایک امن کا نشان ہے۔ Morfelden Walldorf ایک ایسا شہر ہے جس میں مختلف قوموں کے لوگ اکٹھے ہو کر مل جل کر رہتے ہیں اور آج ہمیں موجودہ حالات میں پہلے سے بڑھ کر ایسے امن کے نشانوں کی ضرورت ہے۔

موصوف نے کہا: بدھ مذہب کے نمائندہ کے طور پر وہ اس بات کا اظہار کرنا چاہتے ہیں کہ بنیادی طور پر (مومنوں) میں، عیسائیوں میں اور بدھ ازم میں کوئی فرق نہیں کیونکہ یہ سب مذاہب امن قائم کرنا چاہتے ہیں موصوف نے کہا خدا آپ کو توفیق دے کہ آپ اس ظلمت اور فساد کے زمانے میں بیت سے نور پھیلانے والے ہوں اور باہمی پیار و محبت سے اور امن سے رہنے والے ہوں۔ کیونکہ امن ایک ایسا پُل ہے جس پر چل کر ہم انسانیت کو بچا سکتے ہیں۔

موصوف نے کہا ہمیں ایک دوسرے سے اختلاف کی بجائے وہ چیزیں تلاش کرنی چاہئیں جو ہم میں مشترک ہیں اور ہم میں ایک ہیں، اس کی بہترین مثال جماعت احمدیہ کا ماٹو ہے۔ محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں۔

آخر پر بدھ مذہب کے نمائندہ نے جماعت کا شکریہ ادا کیا۔

میئر کا ایڈریس

اس کے بعد علاقہ کے میئر Heinz Peter Becker صاحب نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:

عزت مآب خلیفۃ المسیح! مجھے آج اس بات کی خوشی ہے کہ مجھے بیت کے موقع پر استقبال کرنے کی توفیق ملی ہے۔ سال 2013ء میں جب خلیفۃ المسیح اس کے سنگ بنیاد کے لئے تشریف لائے تھے تو مجھے حضور انور کا استقبال کرنے کا موقعہ ملا تھا۔

میئر صاحب نے کہا کہ جرمنی کے آئین میں یہ بات شامل ہے کہ انسان کو مذہبی آزادی ملے۔ آئین میں موجود ہے کہ آزادی ضمیر کے خلاف کوئی بات نہیں ہوسکتی۔

جماعت احمدیہ اپنے آپ کو ہر قسم کے فتنہ وفساد اور جنگ وجدال سے دور رکھتی ہے اور پُرامن شہری کی حیثیت سے زندگی گزارتی ہے۔

احمدیہ جماعت ہمارے شہر کا حصہ ہے۔ آپ کی یہ بیت ایک ایسی جگہ ہوگی جہاں آپ اپنے مذہب کے مطابق عبادات بجالاسکیں اور اپنے تمام پروگرام منعقد کرسکیں۔ آج آپ کی بیت کی تعمیر کے ساتھ آپ کی دیرینہ خواہش پوری ہورہی ہے۔

آخر پر میئر صاحب نے شہر کی انتظامیہ اور تمام شہریوں کی طرف سے مبارکباد پیش کی اور اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

حضور انور کا خطاب

بعدازاں سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا:

تشہد، تعوذ اور تسمیہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

سب سے پہلے میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے ہمیں اس جگہ پر، اس شہر میں ایک (بیت) تعمیر کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

(بیت) کا ایک بہت بڑا مقصد یہ ہے کہ لوگ ایک جگہ جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور پھر اس کی تعلیم کے مطابق یہ بھی دیکھیں کہ اس عبادت کا حق ادا کرنے کے بعد ارد گرد کے لوگوں کا بھی حق ادا کر رہے ہیں کہ نہیں۔ ایک دوسرے کا بھی حق ادا کر رہے ہیں کہ نہیں۔ پس جب (بیت) کا یہ تصور ہو کہ ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا اور دوسرے اس کی مخلوق کا حق ادا کرنا تو پھر کوئی وجہ نہیں کہ کسی بھی قسم کے تحفظات ...... کے بارہ میں یا (بیت) میں آنے والوں کے بارہ میں اس علاقہ میں، اس شہر میں ہوں۔ پس حقیقی (مومن) تو اس سوچ کے ساتھ اپنی (بیوت) تعمیر بھی کرتے ہیں اور ان کو آباد بھی کرتے ہیں۔

ایک بڑی دلچسپ معلومات مجھے ہمارے نیشنل امیر صاحب کے ایڈریس سے ملی کہ **یہ شہر جو کھدائیوں سے ثابت ہوتا ہے تین چار ہزار سال پرانا شہر ہے۔ گویا کہ یہ شہر اس زمانہ کا ہے جب حضرت ابراہیم علیہ السلام اس دنیا میں موجود تھے** اور ان کو اللہ تعالیٰ نے نبی بنا کر بھیجا تھا اور ان کو اللہ تعالیٰ نے یہ اعزاز بھی بخشا کہ ان کی نسل میں سے نبوت قائم ہوتی چلی جائے۔ ہمارے ایمان کے مطابق دونوں بیٹے حضرت اسحاق علیہ السلام بھی اور حضرت اسماعیل علیہ السلام بھی۔ ان کی اولادوں کو اللہ تعالیٰ نے یہ اعزاز بخشا کہ وہ نبوت کے مقام پر پہنچے اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں ہمارے ایمان کے مطابق اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعاؤں کے مطابق جو انہوں نے خانہ کعبہ کی بنیادیں استوار کرتے ہوئے کیں وہ نبی مبعوث ہوا جو مکمل اور کامل شریعت کے ساتھ آیا اور تمام مذاہب کی خوبیاں اس شریعت میں شامل کردی گئیں اور آئندہ کے لئے بھی قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ایک وسیع علم آپ کے ذریعہ سے دنیا کو بتادیا یا دنیا کو اس وسیع علم کا ادراک دے دیا یا اس علم سے آگاہ کر دیا۔ پس اس لحاظ سے سوچیں کہ اس زمانہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جو اس علاقہ میں رہتے تھے مکہ میں آکر اپنی نسل کو بھی آباد کیا۔ یہ نہیں پتہ کہ ہزاروں میل دور ایک اور شہر بھی ہے جہاں ایک زمانہ میں ان کے ماننے والے موجود ہوں گے اور پھیل جائیں گے۔ جو دنیا کے اس وقت تین بڑے مذہب گنے جاتے ہیں۔ تعداد کے حساب سے عیسائیت سب سے بڑا مذہب ہے۔ پھر (-) ہیں۔ پھر یہودی ہیں ۔ وہ سب اس وقت اس شہر میں موجود ہیں اور اگر سب اپنے دین پر قائم ہوں تو کبھی ایسے حالات پیدا نہ ہوں جس سے امن کی صورتحال خراب ہو اور فتنہ اور فساد پیدا ہو۔

(بیوت) یا کوئی بھی جگہ جو عبادت کے لئے بنائی جاتی ہے اس کا مقصد تو یہ ہے کہ امن قائم کریں۔ اس بارہ میں ہمارے بدھسٹ دوست جو یہاں کی تنظیم کے صدر ہیں انہوں نے بھی کہا کہ (بیت) امن کی نشانی ہے بلکہ ہر حقیقی عبادت گاہ امن کی نشانی ہونی چاہئے۔

قرآن کریم میں جہاں مسلمانوں کو جنگ کی اجازت دی گئی یا آنحضرت ﷺ کو جنگ کی اجازت دی گئی وہاں جنگ کی اجازت امن قائم کرنے کے لئے دی گئی اور ہر مذہب کا حق قائم کرنے کے لئے جنگ کی اجازت دی گئی۔ اگر ہم اسلامی تاریخ دیکھیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ مکہ میں تیرہ سال تک بانی اسلام حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو مختلف قسم کی Persecution کا سامنا کرنا پڑا۔ شدت پسندوں کا سامنا کرنا پڑا۔ آپ کے بہت سے ماننے والے شہید کئے گئے اور اس کے بعد جب آپ نے مدینہ میں ہجرت کی اور وہاں یہودیوں اور مختلف قبائل کے ساتھ معاہدہ کے بعد ایک نظام حکومت قائم ہوگیا اور آپؐ کو مشترکہ طور پر اس حکومت کا سربراہ بھی چن لیا گیا۔ تو اس وقت مکہ کے جو مشرکین تھے انہوں نے سوچا کہ یہ لوگ تو اب امن سے رہنے لگ جائیں گے اور امن سے رہنے والے پھر جب امن کا پیغام دیتے ہیں، محبت اور پیار کا پیغام دیتے ہیں تو یہ پیغام پھر دنیا میں پھیلتا بھی ہے اور اس طرح یہ دنیا میں اس شہر سے نکل کر پھیل بھی جائیں گے۔ تب انہوں نے مدینہ پر حملہ کیا اور جب حملہ کیا تو اس وقت قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے یہ اجازت دی جس کا قرآن کریم میں ذکر ہے کہ اگر اب ان ظالموں کے ہاتھ نہ روکے گئے تو صرف یہ نہیں کہ یہ لوگ اسلام کو ختم کرنا چاہتے ہیں یا مسلمانوں کو ختم کرنا چاہتے ہیں بلکہ بڑے واضح طور پر قرآن کریم میں یہ فرمایا گیا کہ اب تمہیں ان کو جواب دینے کے لئے جنگ کی اجازت دی جاتی ہے اور اگر اب ان کے ہاتھ نہ روکے گئے تو پھر نہ دنیا میں کوئی Synagogue باقی رہے گا، نہ کوئی چرچ باقی رہے گا، نہ کوئی Temple باقی رہے گا، نہ کوئی اور عبادت گاہ باقی رہے گی اور نہ کوئی مسجد باقی رہے گی۔ گویا کہ اسلام نے تمام مذاہب کی حفاظت کا اعلان کر دیا کہ اگر یہ لوگ جو اس وقت اسلام کے خلاف ہیں یہ اسلام کے خلاف نہیں۔ یہ مذہب کے خلاف ہیں۔ یہ ان باتوں کے خلاف ہیں جو مذہب پھیلانا چاہتا ہے اور وہ بات یہی ہے کہ محبت، پیار اور امن سے رہو اور ہر مذہب کی بنیادی تعلیم یہی ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی یہی تعلیم لائے، حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی یہی تعلیم لائے۔ ہمارے ایمان کے مطابق حضرت بدھا علیہ السلام بھی نبی تھے وہ بھی یہی تعلیم لائے۔ ہندوؤں میں بھی نبی اترے اور دوسری قوموں میں بھی نبی اترے کہ ایک خدا کی عبادت کرو۔ اس کا حق ادا کرو اور آپس میں پیار اور محبت سے رہو۔ پس ...... میں جب اجازت دی گئی تو گویا اس سوچ کے ساتھ اجازت دی گئی کہ اب ...... کا فرض یہ ہے کہ صرف اپنے دین کی اور ...... کی حفاظت نہیں کرنی بلکہ چرچ کی بھی حفاظت کرنی ہے اور Synagogue کی بھی حفاظت کرنی ہے اور دوسرے مذہبوں کی عبادت گاہوں کی بھی حفاظت کرنی ہے۔ پس یہ وہ خوبصورت تعلیم ہے جو ہم احمدی دنیا میں پھیلاتے ہیں جو ہم نے بانی اسلام ﷺ سے سیکھی۔ جس کا ذکر قرآن کریم میں موجود ہے اور جس کو خوبصورت کر کے اس زمانہ میں بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی نے ہمیں بتایا۔ پس اس تعلیم کے بعد تو یہ تصور ہی نہیں کیا جاسکتا کہ کہیں بھی (بیت) بنے، حقیقی ...... کی (بیت) بنے اور وہاں سے کسی بھی قسم کی بدامنی کا نعرہ بلند ہو۔ کسی بھی قسم کے حق غصب کرنے کا نعرہ بلند ہو۔ (بیوت) تو ہیں ہی ایک خدا کے حق ادا کرنے کے لئے دوسرا بندوں کا حق ادا کرنے کے لئے۔ یہاں Multipurpose ہال بنایا پھر Main Hall ہے (بیت) کا وہ اس لئے ہے کہ جب لوگ یہاں اکٹھے ہوں عبادت کے لئے جمع ہوں تو عبادت کے بعد پھر یہ سوچ بھی رکھیں اور اس بارہ میں بھی منصوبہ بندی کریں کہ ہم نے اب انسانیت کی کس طرح خدمت کرنی ہے۔

یہ بات جو یہاں کے امیر صاحب نے بتائی کہ یہاں لوگوں میں کچھ خوف بھی پیدا ہوا تھا اور پھر مل بیٹھ کر خوف دور ہوگیا۔ پس کسی بھی خوف کو دور کرنے کے لئے یہ بڑی ضروری چیز ہے کہ انسان ایک دوسرے کو سمجھیں۔ ایک دوسرے کے خیالات کو سنیں۔ ایک دوسرے کی تعلیم کو دیکھیں۔ نہ کوئی انسان کبھی کامل ہوا ہے نہ ہوسکتا ہے۔ جس حد تک اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو اپنے اپنے زمانہ میں کامل کرنا ہوتا ہے ان کو کرتا ہے تاکہ وہ مثال بن جائیں اور ہمارے نزدیک نبی کریم ﷺ وہ کامل و مکمل انسان تھے جن کو اللہ تعالیٰ نے ساری دنیا کے لئے نبی بنا کر بھیجا۔ لیکن ہم عام آدمی جو ہیں ان میں کوئی کاملیت نہیں ہوسکتی۔ غلطیاں ہر ایک میں ہوتی ہیں۔ کمزوریاں ہر ایک میں ہوتی ہیں۔ اچھائیاں بھی ہوتی ہیں۔ پس ایک دوسرے کی اچھائیوں کو دیکھنا چاہئے اور کمزوریوں کو نظرانداز کرنا چاہئے تاکہ امن، پیار اور محبت کی فضا پیدا ہو اور یہی وہ سوچ ہے جب آپس میں مل جل کر بیٹھیں تو ایک دوسرے کا مزید علم حاصل ہوتا ہے اور ایک دوسرے کی خوبیاں نظر آتی ہیں۔ پس مجھے امید ہے کہ اس (بیت) کے تعمیر ہونے کے بعد اب یہاں سے جماعت احمدیہ کے لوگ مزید اس خوبصورت پیغام کو اور اپنے عمل سے دنیا کو بتائیں گے اور اس خوبصورت پیغام کو دنیا میں پھیلائیں گے اور اپنے عمل سے یہ بتائیں گے کہ (بیت) اصل میں امن کی جگہ ہے اور ہمسائے جو اس شہر کے رہنے والے ہیں اور ہمارے سب دوست اگر کوئی ایسے موقعے پیدا ہوں کہ جہاں کوئی غلط فہمیاں پیدا ہوں تو ان کو ہمیشہ مل بیٹھ کر دور کرتے رہیں گے۔

جیسا کہ میں نے ذکر کیا کہ ہر انسان میں کمزوریاں ہوتی ہیں اور کوئی بشر کمزوریوں سے پاک نہیں۔ اس (بیت) کا نام جب سبحان رکھا گیا تو اس لئے کہ پاک ذات صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی وہ ہستی ہے جو مکمل طور پر پاک ہے اور وہ اپنے پیاروں کو، انبیاء کو پاکیزگی کے جس حد تک اعلیٰ مقام دیتا ہے اس کے بعد ہر ایک اس پاکیزگی سے حصہ لیتا ہے جس کا جتنا جتنا تعلق اس پاک ذات سے ہو۔ (بیوت) اس لئے بنتی ہیں کہ یہاں آکر اس پاک خدا کی عبادت کی جائے اور اس کا پیار اور قرب حاصل کیا جائے۔

جیسا کہ میں نے خدمت کا ذکر کیا، ایک دوسرے کے حق ادا کرنے کا اور ہمارے امیر صاحب نے ذکر کیا کہ یہاں چیریٹی واک ہوتی ہے اس کے لئے مقامی چیریٹیز کی ہم مدد کرتے ہیں۔ یہی ایک مقصد جو بانی جماعت احمدیہ نے اپنی بعثت کا بتایا کہ خدمت خلق کرو۔ لوگوں کے کام آؤ اور اسی مقصد کو پورا کرنے کے لئے جماعت احمدیہ بلاامتیاز مذہب اور نسل کے ہر ایک کی اور ہر جگہ خدمت کرتی ہے۔ یہاں ہم ضرورتمندوں کے لئے، ہسپتالوں کے لئے یا بعض اداروں کے لئے چیریٹی جمع کرتے ہیں اور ان کو دیتے ہیں۔ افریقہ میں ہم ان کی ضروریات پورا کرنے کے لئے وہاں ہسپتال بھی کھولتے ہیں۔ ان کی مدد کرتے ہیں۔ سکول کھولتے ہیں تاکہ غریبوں کی مدد ہو اور تعلیم حاصل ہو۔ پھر مختلف سہولیات کے Projects شروع کئے ہوئے ہیں تاکہ غریبوں کی مدد ہو۔ افریقہ میں اگر کسی کو جانے کا اتفاق ہوا ہو اور وہاں آپ دور دراز کے گاؤں میں جائیں تو دیکھیں کہ چھوٹے بچے دس بارہ سال کے بچے اپنے سروں پر بالٹیاں اٹھائے کئی کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے ایک گندے تالاب سے پانی لے کر آتے ہیں۔ اس تالاب میں جہاں بارش کا پانی جمع ہوتا ہے اور اس تالاب سے جانور بھی پانی پی رہے ہوتے ہیں اور اس کو Contaminate بھی کر رہے ہوتے ہیں۔ لیکن وہی لوگ وہ پانی لے کر آتے ہیں اور بغیر کسی Treatment کے اس پانی کو پھر استعمال بھی کر لیتے ہیں۔ اسی وجہ سے وہاں بیماریاں بھی پھیلتی ہیں۔ ہم تو یہ یہاں ان ترقی یافتہ ملکوں میں تصور بھی نہیں کر سکتے کہ ہمارے بچے کہیں ہلکا سا بھی ایسا گندا پانی پی لیں جو ان کی صحت خراب کرنے والا ہو۔ کجا یہ کہ بچوں کو بھیجا جائے کہ جاؤ کئی کلومیٹر کا سفر طے کرو اور وہاں سے ایک بالٹی پانی کی اٹھا کر لاؤ جو ہمارے پینے کے اور کھانا پکانے کے کام آئے۔ پس ایسی جگہوں پر ہم یہ کوشش کرتے ہیں کہ وہاں مختلف Energy Sources کے ذریعہ سے زیادہ تر Solar Energy سے۔ Water Well بھی لگائے ہیں اور پھر Handpump بھی لگائے ہیں تاکہ زمین کا صاف پانی جو صحت کے لئے اچھا ہے وہ ان کو میسر آجائے۔ یہ خدمات ہیں جو جماعت احمدیہ کرتی ہے اور بغیر کسی تفریق کے کرتی ہے۔

اور یہ تفریق کا کوئی جواز نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن کریم میں یہ کہا کہ تمہیں مختلف قبائل اور قوموں میں پیدا کیا گیا ہے۔ لیکن اس لئے نہیں ہے کہ کسی قوم میں اور کسی قبیلہ میں کوئی بڑائی ہے بلکہ اس لئے تاکہ تمہاری پہچان ہو اور وہ پہچان قائم کرنے کا اعلیٰ معیار ہے کہ تم میں تقویٰ پیدا ہو اور تقویٰ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے مقام کو پہچانو۔ اس کی عبادت کرو اور اس کی مخلوق کی خدمت کرو اور ایک دوسرے کا حق ادا کرنے کی کوشش کرو۔ پس یہ وہ سوچ ہے جو جماعت احمدیہ کی ہے۔ یہ وہ سوچ ہے جس سے جماعت احمدیہ دنیا میں کام کرتی ہے اور یہ وہ سوچ ہے جس سے دنیا میں امن اور محبت اور پیار کی فضا قائم ہو سکتی ہے اور جس جس طرح جماعت احمدیہ دنیا میں پھیل رہی ہے۔ جس جس طرح ہم (بیوت) تعمیر کر رہے ہیں یہ پیار اور محبت اور امن کا پیغام اسی طرح مزید وسیع ہو کر پھیلتا چلا جا رہا ہے۔

میں امید رکھتا ہوں کہ یہاں کے رہنے والے احمدی اس پیار اور محبت کے پیغام کو اور اپنی عبادتوں کے معیار کو پہلے سے زیادہ بڑھا کر پیش کرنے والے ہوں گے اور ہر دن جو چڑھے گا وہ ہمسایوں کو، اس شہر کے لوگوں کو یہ احساس دلانے والا ہوگا کہ اس علاقہ میں (بیت) بنا کر ہم نے نہ صرف اپنی عمارتوں کی خوبصورتی میں اضافہ کیا ہے بلکہ ہم نے ان لوگوں کو ایک ایسی جگہ دے دی جو ہمیں نہ صرف امن کی تعلیم دینے والے ہیں بلکہ ہمارے امن کا تحفظ کرنے والے ہیں اور ہماری عبادت گاہوں کی بھی حفاظت کرنے والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ توفیق دے کہ یہ احمدی اس سوچ کے ساتھ کام کرنے والے ہوں اور ہم اس دنیا کو جو تباہی کی طرف جا رہی ہے ہر روز جو نیا دن چڑھتا ہے وہ اس خوف کو لئے پیدا ہوتا ہے کہ کہیں کوئی بین الاقوامی جنگ ہی نہ چھڑ جائے یا ہمارے علاقہ میں کوئی بدامنی کا واقعہ نہ ہو جائے۔ لیکن اگر ہم اس سوچ کے ساتھ رہنے والے ہوں گے تو اس بدامنی کو دور کرنے والے ہوں گے اور ہر دن جو چڑھے گا ہمارے اندر یہ سوچ پیدا کرنے والا ہوگا اور ہمارے اندر یہ تحفظ پیدا کرنے والا ہوگا کہ ہمارا ماحول ایک دوسرے کو امن دینے والا ہے اور ہم پُرامن ہیں۔ اللہ کرے کہ ہم اس کا حق ادا کرنے والے ہوں اور احمدی اس کا سب سے بڑھ کر حق ادا کرنے والے ہوں۔ شکریہ

اب میں دعا کراؤں گا۔ ہم احمدی تو اپنے رواج کے مطابق ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے ہیں۔ جو مہمان دعا میں جس طرح شامل ہونا چاہیں وہ ہو سکتے ہیں۔ دعا کر لیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب سات بجکر پچیس منٹ تک جاری رہا۔ آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

بعد ازاں اس تقریب میں شامل ہونے والے تمام مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی معیت میں کھانا کھایا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ کی مارکی میں تشریف لے گئے جہاں خواتین نے شرف زیارت پایا اور بچیوں نے گروپس کی صورت میں دعائیہ نظمیں اور ترانے پیش کئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت کے احاطہ میں سیب کا پودا لگایا اور علاقہ کے میئر نے ناشپاتی کا پودا لگایا۔

اس کے بعد تصاویر کا پروگرام ہوا۔ لوکل امارت کی مجلس عاملہ اور دیگر مقامی عہدیداران نے حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کا شرف پایا۔

اس کے بعد تصاویر کا پروگرام ہوا۔ لوکل امارت کی مجلس عاملہ اور دیگر مقامی عہدیداران نے حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کا شرف پایا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچوں کو جو ایک قطار میں ایک طرف کھڑے تھے چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

''بیت السبحان'' کی اس افتتاحی تقریب کے بعد آٹھ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس بیت السبوح فرینکفرٹ جانے کے لئے روانہ ہوئے۔

نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد آٹھ بجکر پچاس منٹ پر بیت السبوح میں تشریف آوری ہوئی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لاکر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

افتتاحی تقریب میں شامل مہمانوں کے تاثرات

آج بیت کی اس افتتاحی تقریب میں شامل ہونے والے بعض مہمانوں نے اپنے تاثرات اور دلی جذبات کا اظہار کیا کہ خلیفۃ المسیح کے خطاب نے ان کے دلوں پر گہرا اثر کیا ہے۔ بعض مہمانوں کے تاثرات درج ذیل ہیں۔

ایک سٹوڈنٹ مریم صاحبہ کہتی ہیں: میں چرچ میں کام کرتی ہوں اس لئے میں اس تقریر کو بہت سراہتی ہوں جو مذہب میں خوبیوں کے بارہ میں تھی۔ ان کے الفاظ موہ لینے والے تھے اور اگر آپ اس کا خلاصہ نکالیں تو وہ پیار، امن اور رحم بنتا ہے۔ مجھے پہلی دفعہ اردو زبان سننے کا بھی موقع جس سے میں نے خوب حظ اٹھایا۔

ایک مہمان Mr. Weinisch اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:
خلیفہ وقت کی تقریر بہت جامع تھی اور لوگوں کو قریب لانے والی تھی۔ اس کا مرکزی نکتہ یہ تھا کہ تمام مذاہب کی بنیاد ایک ہی ہے اور وہ امن قائم کرنا ہے۔ جس طرح انہوں نے شہروں کی پرانی تاریخ کا موازنہ کیا اور حضرت ابراہیم کے زمانے کا ذکر کیا وہ بہت ہی دلچسپ تھا۔ میں انہیں اس تقریر کے حوالہ سے خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

ایک مہمان Michael Hasslent نے کہا:
میں ایک مسیحی ہوں لیکن آج مومنوں کے ماحول میں اپنے آپ کو بہت محفوظ اور خوش محسوس کر رہا ہوں۔ اب میں آپ کے اگلے جلسہ پر آنا چاہوں گا تاکہ میں خلیفہ وقت کو مزید سن سکوں اور زیادہ بڑے پیمانے پر دیکھ سکوں کہ احمدی کتنے پُرامن ہیں اور کیسے امن پھیلاتے ہیں۔

بہترین تعلیم جو خلیفہ وقت نے دی وہ یہ تھی کہ دین تمام مذاہب کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے۔ میں خلیفہ وقت کو یہ سب بتانے اور ہمارے تحفظات دور کرنے پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

ایک خاتون مہمان Mrs. Doris نے کہا:
میرا اپنا کوئی مذہب نہیں ہے لیکن خلیفہ وقت میں ایک خاص کشش تھی۔ ان کے الفاظ، موجودگی اور شخصیت میں ایک قدرتی کشش تھی۔ وہ بہت پاک شخصیت ہیں۔

خلیفۃ المسیح نے صرف 20 منٹ میں دین کے بارہ میں اتنا کچھ بتایا ہے اور ظاہر کیا ہے کہ میڈیا نے دین کا غلط نقشہ پیش کیا ہے۔ مجھے ایسے محسوس ہوا جیسے مجھے دین کی تعلیم منٹوں میں دی جا رہی ہو۔

لوگ آج دین کو ISIS کی وجہ سے دہشت گرد مذہب کے طور پر بدنام کرتے ہیں لیکن دوسری طرف خلیفہ وقت ان خیالات اور تصورات کو رد کرنے اور انہیں غلط ثابت کرنے کے لئے سب سے زیادہ اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ وہ دور و نزدیک ہر جگہ امن پھیلا رہے ہیں۔

میرا ایمان ہے کہ اگر خلیفہ وقت کی بات مانی جائے تو ہم دہشت گردی کو بہت جلد روک سکتے ہیں۔ اب یہ (-) پر ہے کہ وہ اس کی پیروی کریں۔

مجھے یہ بھی اچھا لگا کہ انہوں نے پانی کی اہمیت کا بتایا اور اپنے بہبود انسانیت کے کاموں کا ذکر کیا۔ مجھے یہ بہت ہی پسند آیا جب انہوں نے کہا کہ ایسا کرنا آپ کا فرض ہے۔

مجھے امید ہے کہ لوگ امن کی اس پیاری روح کو اپنائیں گے جو اس بیت اور خلیفہ نے ہمیں آج دکھائی ہے۔

ایک مہمان Daniella نے کہا: زندگی میں پہلی دفعہ میں نے خلیفہ وقت کو دیکھا اور اس کا مجھ پر بہت اثر ہے۔ میں سکول میں کام کرتی ہوں جہاں بہت سے احمدی طالب علم پڑھتے ہیں، وہ مجھے ہمیشہ خلیفہ وقت کے بارہ میں بتاتے تھے، اس لئے مجھے کافی تجسس تھا۔ ان کے الفاظ نے میرے دل پر اثر کیا ہے۔ انہوں نے دین کی تاریخ بیان کی کہ کیسے نبی محمد ﷺ کو ظلم و تعدی کئی سالوں تک برداشت کرنی پڑی اور جب آپ کو دفاع میں جنگ کی اجازت دی گئی تو اس لئے کہ تمام عبادت گاہوں کا تحفظ کیا جائے۔ یہ بہت دلچسپ تھا اور ظاہر کرتا ہے کہ دین کتنا پُرامن مذہب ہے۔

ایک مہمان خاتون Mrs. Angela جو

جرمنی میں پیدا ہوئیں اور ان کے والدین سپینش ہیں، کہتی ہیں:

میں آپ کے خلیفہ کو سن کر جذبات سے پُر ہوں۔ ان کے الفاظ خوبصورت، برداشت والے اور امن کے راستے کی نشاندہی کرنے والے تھے۔ انہوں نے دین کی بہت سی خوبیوں کا ذکر کیا جن کا ہمیں علم نہیں تھا، جیسے کہ مساوات، آزادی اور امن۔ میں نے خلیفہ وقت کو پہلی دفعہ دیکھا، ان کی شخصیت ایسی ہے کہ آپ خود بخود ان کی عزت اور تعریف کرنے لگتے ہیں۔ جیسے ہی وہ ہال میں تشریف لائے میں نے امن محسوس کیا۔ انہیں دیکھنے اور سننے کے بعد اب مجھے دین کا کوئی خوف نہیں رہا۔ جو کہتے ہیں کہ دین دہشت گردی کا مذہب ہے جو غلط ہیں کیونکہ خلیفہ وقت نے آج ثابت کیا ہے کہ دین کا انتہاء پسندی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ انہوں نے یہ ثابت کرنے کے لئے قرآن اور ابتدائی اسلام کی مثالیں دیں۔

ایک مہمان Jurgen صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں خلیفہ وقت کے الفاظ کی چمک اور اثر دیکھ کر حیران وششدر ہوں۔ یہ ایک عالمانہ تقریر تھی جس میں انہوں نے ابراہیم کا حوالہ دیا اور پھر تمام مذاہب کو جوڑ دیا کہ بہت سے نبی ان کے وارث تھے اور یہ کہ دین حق، عیسائیت اور یہودیت کی جڑیں ایک ہی ہیں۔

خلیفہ وقت اپنی ذات میں پُرکشش اور پیار بھری شخصیت کے مالک ہیں اور ان کی شخصیت پُر خلوص ہے۔ جب وہ کمرے میں داخل ہوتے ہیں تو آپ ان کی موجودگی کو محسوس کر سکتے ہیں۔

بہبود انسانیت کے جو کام آپ افریقہ میں کر رہے ہیں، انہیں دیکھ کر میں بہت حیران ہوا ہوں۔ یہ جذبات سے پُر بیان تھا جب انہوں نے بیان فرمایا کہ کیسے چھوٹے بچوں کو پانی کی تلاش میں کئی کلومیٹر چلنا پڑتا ہے اور کیسے انہیں وہ پانی پینا پڑتا ہے جو جانور استعمال کر چکے ہوتے ہیں۔ اس روشنی میں جماعت احمدیہ بے مثال کام کر رہی ہے اور اگر یہ آپ کے مذہب کا حصہ ہے تو یہ حیرت انگیز ہے۔ یہ ہے جو آپ کو لوگوں کو دین کے بارہ میں بتانا چاہئے۔

ایک خاتون مہمان Mrs. Stuck نے کہا:

آج یہ ایک حیرت انگیز واقعہ رونما ہوا ہے اور میں بہت خوش ہوں کہ آپ کی بیت کا افتتاح ہوا ہے۔ میں آپ کی تنظیم سے حیران ہوں اور سب سے زیادہ میں خلیفہ وقت کی زبان کی خوبصورتی اور الفاظ کے خوبصورت چناؤ سے حیران ہوں۔

یہاں امن کا ماحول تھا۔ یہاں آپ کے سکیورٹی گارڈز تھے لیکن حقیقت میں آپ کو سکیورٹی گارڈز کی کوئی ضرورت نہیں تھی کیونکہ آپ پُر امن رہیں۔

گزشتہ دس سالوں سے میں خلیفہ کو ٹی وی پر دیکھ رہی ہوں اس لئے آخر کار میں آج ان سے مل کر بہت خوش اور جذبات سے پُر ہوں۔ براہ مہربانی انہیں میری نیک تمنائیں پہنچا دیں اور انہیں بتا دیں کہ مجھے ان کے کام پر فخر ہے جو وہ دنیا میں امن پھیلانے کے لئے کر رہے ہیں اور آج انہیں دیکھنا میرے لئے بڑے اعزاز کا موجب ہے۔

ایک مہمان Mr. Stefan نے کہا: جو میں نے سوچا تھا اس سے یہ ایک انوکھا اور مختلف واقعہ تھا۔ مجھے نہیں معلوم میں نے کیا امید کی تھی لیکن یہ بالکل بھی ویسا نہیں تھا، بلکہ اس کے برعکس بہت ہی پُر امن ماحول تھا جس میں خلیفہ وقت نے دوسروں کے حقوق ادا کرنے، ان کی حفاظت اور ایک دوسرے سے پیار کرنے کی بات کی۔

آج میں نے دین کے بنیادی اصول سیکھے ہیں اور خلیفۃ المسیح کی یہ بات سن کر بہت اچھا لگا کہ ہمیں ایک دوسرے کی کمزوریوں اور خامیوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنی خوبیوں پر توجہ دینی چاہئے۔

مجھے یہ بھی پسند آیا جب انہوں نے دینی تاریخ بیان کی اور یہ کہ کیسے محمد ﷺ کو اپنے گھر سے ہجرت کرنی پڑی مگر پھر بھی ان پر ظلم ہوتا رہا۔ مجھے ایسا لگا جیسے انہوں نے دین کے بارہ میں رازوں کی کتاب کھول دی ہو جسے اس سے پہلے کوئی نہ جانتا ہو۔

خلیفہ وقت کی شخصیت کا مجھ پر بہت گہرا اثر پڑا ہے اور میں ان سے بہت زیادہ متاثر ہوا ہوں۔ وہ بہت پُر حکمت ہیں۔

ایک خاتون مہمان Kurala صاحبہ نے کہا:

مجھے کچھ برا بھی لگا اور افسوس بھی ہوا کہ آپ کے خلیفہ کو مکرر کہنا پڑا کہ دین امن کا مذہب ہے۔ لیکن میں سمجھ سکتی ہوں کہ دنیا میں آجکل جو دین کے بارہ میں غلط پراپیگنڈہ ہو رہا ہے اور اتنی غلط باتیں دین کی طرف منسوب کی جاتی ہیں تو لوگوں کو سمجھانے کے لئے بار بار اس امر کا ذکر کرنا بھی ضروری ہے۔

انہوں نے بہت باریک بینی سے اس امر کو بیان فرمایا کہ دین امن کا پرچار کرنے والا ہے کہ کوئی اس کے مخالف دلیل نہیں دے سکتا۔ ان کا پیغام بڑا سادہ ہے کہ ہر ایک کو آپس میں گلے لگانا چاہئے اور باہم محبت اور پیار سے رہنا چاہئے۔

مجھے احمدیہ بیت سے کسی قسم کا شکوہ نہیں مگر اس بات کا ضرور افسوس ہے کہ جبکہ بیت اور گرجا کا مقام ایک ہی ہے تو پھر بھی گرجوں کو شہر کے مرکز میں بنانے کی اجازت ملتی ہے اور بیوت کو شہر سے باہر اور نمازیوں کو دور آنا پڑتا ہے۔

محترم میئر صاحب نے کہا کہ مجھے گھمنڈ تھا کہ میں آپ کی جماعت کو جانتا ہوں مگر آج مجھے دین کے بارہ میں اور خاص طور پر آپ کی دینی ہمدردی کے جذبات سے بھری دنیا بھر میں امداد کے بارہ میں مزید سیکھنے کو ملا۔ مجھے بہت خوشی ہوئی جب خلیفہ نے کہا کہ دین گرجوں کی حفاظت کی بھی تعلیم دیتا ہے اور دیگر تمام مذاہب کے مقتدیوں کی حفاظت کی بھی۔ ان کا خطاب بہت مثالی تھا۔

ایک مہمان Jacintocano جو ہسپانوی ہیں نے کہا کہ: میرا بیٹا کچھ سال قبل احمدی ہو گیا جس سے مجھے بہت پریشانی ہوئی کیونکہ میں ایک کیتھولک عیسائی ہوں اور اپنے مذہب کا بہت پابند ہوں۔ مجھے افسوس تھا کہ میرا بیٹا کس جگہ پر آ پہنچا ہے اور دین کو میں مضر جانتا تھا۔ بہر حال آج آپ کے خلیفہ کو میں نے دیکھا اور ان کی باتیں سنیں اور مجھے ایک حقیقی امن کا احساس ہوا۔ اب مجھے اس بات کی تسلی ہے کہ میرا بیٹا اچھی جگہ پر ہے۔ خلیفہ نے امن اور سکیورٹی کے بارہ میں خطاب کیا اور Humanitarian خدمات کا بھی ذکر کیا جو آپ دنیا بھر میں کر رہے ہیں۔

ایک سیرین مہمان سعید صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: میں خلیفۃ المسیح کی شخصیت دیکھ کر حیران ہو گیا تھا۔ ہر بات جو انہوں نے کی ہے اس کی بنیاد دینی تعلیمات پر مبنی تھی۔

خلیفۃ المسیح نے ایک مثال قائم کی جو کہ پورے عالم کے لئے ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ (-) اپنی طاقت کا غلط استعمال کر رہے ہیں اور اگر تم امن چاہتے ہو تو سب کی عزت کرنا ضروری ہے۔

ایک مہمان خاتون Mary Louise کہتی ہیں: خلیفۃ المسیح نہایت ہی پیار اور امن والے نظر آتے ہیں اور ان سے ایک خاص نرم دلی محسوس ہوتی ہے۔ مجھے بہت اچھا لگا کہ انہوں نے ایمانداری سے مذہب کو پیش کیا اور کوئی دکھاوا اس میں نہیں کیا۔

سب سے بہترین بات وہ لگی جب انہوں نے کہا کہ سب مذاہب کی بنیاد امن ہی ہے اور ہمیں ان باتوں پر غور کرنا چاہئے جو ہمیں اکٹھا کرتی ہیں اور نہ کہ ان پر جو ہمیں جدا کریں۔ یہ بات اتنی دانشمندانہ لگی کہ انہوں نے یہ بھی ذکر کیا کہ ہمیں منفی باتوں پر نہیں توجہ کرنی چاہئے بلکہ مثبت باتوں پر۔

اب مجھے معلوم ہو گیا ہے کہ تمام دہشت گرد لوگ (Terrorist) دین کے برخلاف کردار ادا کر رہے ہیں اور یہ کہ وہ دین کو بدنام کر رہے ہیں۔

ایک ہمسایہ مہمان Mr. Rupert Lees نے کہا: ہر چیز آج زبردست تھی۔ تمام احمدی ویسے بہت ہی اچھے تھے لیکن جو خلیفۃ المسیح تھے وہ تو خاص ہی تھے۔ ان کا خطاب بہت ہی عمدہ تھا اور خاص طور پر وہ بات جو انہوں نے آنحضور ﷺ کے بارہ میں بتائی کہ مکہ میں آپ ﷺ نے کس طرح وقت گزارا۔ خلیفۃ المسیح کے الفاظ ایک نمونہ تھے اس بات کا کہ کس طرح مذاہب اکٹھے ہو کر رہ سکتے ہیں۔

یہ سن کر بہت اچھا لگا کہ دین امن کی تعلیم دیتا ہے اور یہ بالکل ہی اس کے الٹ ہے جو آجکل کچھ (-) کر رہے ہیں۔ خلیفۃ المسیح کا کردار جو انہوں نے دکھایا اور بتایا نہایت ہی بنیادی اور ضروری ہے اور آجکل لوگ اسے بھول رہے ہیں۔ لیکن احمدی یہ بنیادی کردار احسن رنگ میں دکھلا رہے ہیں۔

عاجزی کا مقام

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

یہاں ہمارے علاقے کے افسر صاحب کہنے لگے کہ نوجوان احمدی اپنی قیادت بدلنا چاہتا ہے یعنی خلیفہ وقت کو اتار کر نیا خلیفہ بنانا چاہتا ہے۔ جس کے سامنے اس نے بات کی وہ تو ہنس پڑا اس نے کہا تم تو اتنی دیر سے یہاں ہو لیکن جماعت کو جانتے ہی نہیں۔ دنیا میں قیادتیں بدلا کرتی ہیں جو سیاسی قیادتیں ہیں وہ بدلا کرتی ہیں اپنی کمزوریوں کے نتیجہ میں۔ لیکن جو کمزور ہے اور کمزوری پر ہی راضی ہے خدا کا ایک عاجز بندہ ہے جسے خلیفہ وقت بنا دیا جاتا ہے اور وہ ہر آن چھوٹی سے چھوٹی چیز کے لئے خدا تعالیٰ کا محتاج ہے اور اپنے اس مقام کو کبھی بھولتا نہیں اور ہمیشہ یاد رکھتا ہے اور اعلان کرتا ہے پبلک میں کہ میرے جیسا عاجز انسان کوئی نہیں وہ کس مقام سے نیچے گرے گا۔ اس کا مقام تو ہے ہی عاجزی کرنا لیکن جس ہستی نے اس کا ہاتھ پکڑا ہے اس کی قدرتوں کا تو دنیا کی طاقتیں یا دنیا کے ذہن ساری عمر مقابلہ نہیں کر سکتے۔ دنیا عدم علم یا جہالت کی وجہ سے سب کے ساتھ یہی کرتی رہی ہے جو لوگ سوچتے رہتے ہیں وہ اسے سوچتے رہیں۔

حضرت مسیح موعود کی ایک انگوٹھی کے اوپر بھی مولا بس کندہ ہے۔ آپ کی تین انگوٹھیاں تھیں جو بعد میں تین بیٹوں کو ورثے میں ملیں۔ ان میں سے ایک الیس اللہ والی انگوٹھی ہے جو تین دفعہ قرعہ اندازی کے بعد حضرت مصلح موعود کو جو حضرت مسیح موعود کے سب سے بڑے صاحبزادے تھے وراثت میں ملی تھی لیکن جب ان کو اللہ تعالیٰ نے خلعت خلافت عطا کیا تو آپ نے سمجھا کہ یہ الیس اللہ والی انگوٹھی (جو اس وقت میں نے پہن رکھی ہے) خاندانی ورثے میں نہیں جانی چاہئے بلکہ خلافت میں چلنی چاہئے۔ چنانچہ یہ انگوٹھی خلافت ثالثہ کے قیام پر مجھے دی گئی۔

اب ضمناً یہ بات آ گئی ہے تو میں سب کو سنا دیتا ہوں تا کہ اس کے بارہ میں اگلی نسلوں کے لئے آپ سب کی گواہی رہے۔ حضرت مصلح موعود نے یہی انگوٹھی جو اس وقت میری انگلی میں ہے اور جس پر میں نے کپڑا چڑھایا ہوا ہے ہماری محترمہ آپا صدیقہ صاحبہ کو دی اور یہ کہا کہ میری وفات کے بعد جو بھی خلیفہ منتخب ہو یہ اس کی ہوگی اور اس کے بعد جو خلیفہ ہو اس کی ہوگی۔ جب تک یہ سلسلہ خلافت جماعت ...... میں قائم رہے یہ انگوٹھی ایک خلافت سے دوسری خلافت کی طرف منتقل ہوگی۔ ایک بڑے بیٹے سے دوسرے بیٹے کی طرف منتقل نہیں ہوگی۔ چنانچہ انتخاب خلافت کے بعد اس وصیت کے ساتھ ہماری محترمہ آپا صدیقہ صاحبہ نے یہ انگوٹھی مجھے دی۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 27 جولائی 1977ء)

☆.........☆.........☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر124284 میں صائمہ احمد

بنت ابوالاعلی قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک139R-B ضلع وملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29دسمبر2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔صائمہ احمد گواہ شدنمبر1۔محمد مدبر احمد ولد محمد منور گواہ شدنمبر2۔انس احمد ولد سلیم احمد

مسل نمبر124285 میں خلیل احمد

ولدنعمت علی قوم.... پیشہ ہنرمند مزدوری عمر62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک47R-B ضلع وملک فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1)مکان 8مرلہ پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ3ہزار294 روپے ماہوار بصورت ShopKee مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔خلیل احمد گواہ شد نمبر1۔محمد مدبر احمد ولد محمد منور گواہ شدنمبر2 ۔وسیم احمد منگلا ولد عبدالقیوم منگلا

مسل نمبر124286 میں فائزہ خلیل

بنت خلیل احمد قوم .... پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک147R-B ضلع وملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11جنوری2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ1ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔فائزہ خلیل گواہ شدنمبر1۔خلیل احمد ولد نعمت علی گواہ شدنمبر2۔محمد مدبر احمد ولد محمد منور

مسل نمبر124287 میں صالحہ خلیل

بنت خلیل احمد قوم .... پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک147 چوری ضلع وملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11جنوری2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ صالحہ خلیل گواہ شدنمبر1۔خلیل احمد ولد نعمت علی گواہ شدنمبر2۔ محمد مدبر احمد ولد محمد منور احمد

مسل نمبر124288 میں عائشہ منصور

بنت منصور احمد قوم سدھو پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک125R-B ضلع وملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5جنوری2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)زیور1.5 تولہ 67ہزار500 روپے اس وقت مجھے مبلغ500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ منصور گواہ شدنمبر1۔محمد مدبر احمد ولد محمد منور گواہ شدنمبر2۔ارباب احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر124289 میں طالعہ منصور

بنت منصور احمد قوم سدھو پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک125R-B ضلع وملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5جنوری2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)زیور1.5 تولہ 67ہزار500 روپے اس وقت مجھے مبلغ500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طالعہ منصور گواہ شدنمبر1۔محمد مدبر احمد ولد محمد منور گواہ شدنمبر2۔ارباب احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر124290 میں عنصر محمود زاہد

ولدزاہد محمود قوم سدھو پیشہ ملازمتیں عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک125R-B ضلع وملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8مارچ2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15ہزارروپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عنصر محمود زاہد گواہ شدنمبر1۔ ارباب احمد ولد مبشر احمد گواہ شدنمبر2 ۔ منصور احمد ولد غلام نبی

مسل نمبر124291 میں ماہ نور

بنت نثار احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن64/c دارالفتوح غربی ربوہ ضلع وملک پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9فروری2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماہ نور گواہ شدنمبر1۔ ڈاکٹر مرزا مشتاق احمد ولد مرزا خورشید احمد گواہ شدنمبر2۔اویس احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر124292 میں محمد لطیف

ولدغلام محمد قوم گجر پیشہ زراعت عمر59 سال بیعت 1985ء ساکن چک56 سیرعلی ضلع وملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ23فروری2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1)زرعی زمین 1.5ایکڑ 21لاکھ روپے(2)Catile 5پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ50ہزارروپے ماہوار بصورت From Pro مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد لطیف گواہ شدنمبر1۔محمد توصیف ولد محمد لطیف گواہ شد نمبر2۔وسیم احمد منگلا ولد عبدالقیوم

مسل نمبر124293 میں لبنٰی خرم

زوجہ خرم شہزاد قوم رانا پیشہ خانہ داری عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mangat Uncha ضلع و ملک حافظ آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23مارچ 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1)حق مہر60ہزارروپے(2)زیور پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔لبنٰی خرم گواہ شد نمبر1۔خرم شہزاد ولد محمد لطیف گواہ شدنمبر2۔منور احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر124294 میں طوبٰی طاہر

بنت طاہر محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ghatalian ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30جنوری2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔طوبٰی طاہر گواہ شدنمبر1۔ طاہر محمود ولد عطاء اللہ گواہ شدنمبر2۔محمد افضل ولد عطاء اللہ

مسل نمبر124295 میں منور عزیز احمد

ولد چوہدری عنایت اللہ قوم گوندل پیشہ کاروبار عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدوکی ضلع و ملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24فروری2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1)زرعی زمین 6 کنال13لاکھ روپے(2) پولٹری فارم1/2۔ 35لاکھ روپے (3)مکان13 مرلہ پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ50ہزارروپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔منور عزیز احمد گواہ شدنمبر1۔عبداللطیف تبسم ولد محمد صدیق گواہ شدنمبر2۔ندیم یوسف ولد محمد یوسف

مسل نمبر124296 میں زیب النساء

زوجہ چوہدری تنویر احمد مرحوم قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ضلع وملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) نقدرقم2لاکھ روپے(2)1.5 تولہ جیولری75000 روپے اس وقت مجھے مبلغ4ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔زیب النساء گواہ شد نمبر1۔ چوہدری نسیم احمد ولد چوہدری رشید الدین گواہ شدنمبر2۔نصیر الدین ولد احمد ناصر احمد

مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد صاحب

میرے چھوٹے بھائی مکرم حافظ محمد اقبال وڑائچ صاحب

میرے چھوٹے بھائی مکرم حافظ محمد اقبال صاحب وڑائچ مربی سلسلہ وسیکرٹری کفالت یکصد یتامیٰ کمیٹی مورخہ 2۔اکتوبر 2015ء بروز جمعہ کار پر چک نمبر 9 پنیار ضلع سرگودھا جاتے ہوئے سرگودھا بھلوال روڈ پر ریلوے پھاٹک کراس کرتے ہوئے ٹرین کے حادثہ میں 47 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔

آپ کے پڑدادا حضرت چوہدری اللہ بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود تھے اور چک 9 پنیار سرگودھا کے رہنے والے تھے۔ اسی طرح نانا حضرت چوہدری غلام حیدر دھاریوال نمبردار چک 43 جنوبی ضلع سرگودھا بھی رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔

والد صاحب مکرم چوہدری ظفر اللہ وڑائچ صاحب کو آپ سے قرآن مجید حفظ کرنے کی وجہ سے بہت پیار تھا۔ والد صاحب کو بہت شوق تھا کہ ان کی اولاد دینی علم حاصل کرے، مجھے وقف کیا۔ حافظ صاحب کو حفظ کروایا بعد میں جامعہ احمدیہ میں داخلہ لیا۔ مربی سلسلہ بنے اور والدین کی خوشنودی حاصل کی۔ چنانچہ والد صاحب کو آپ سے بہت پیار اور لگاؤ تھا۔ مکرم حافظ صاحب قرآن کریم کی تلاوت بڑی خوش الحانی سے کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اچھی آواز عطا فرمائی تھی۔

جامعہ سے فراغت کے بعد آپ کنری سندھ، سعد اللہ پور ضلع گجرات، صادق آباد، رحیم یار خان اور ضلع ڈیرہ غازی خان میں بطور مربی تعینات رہے۔ جماعتوں کی نگرانی بڑے شوق اور محنت سے کرتے۔ احباب جماعت سے ذاتی تعلق پیدا کر لیتے تھے۔ جماعتوں میں گھل مل جاتے۔ سعد اللہ پور جماعت سے خاص تعلق تھا۔ آخر وقت تک آپ نے اس تعلق کو نبھایا جب بھی موقع ملتا سعد اللہ پور چلے جاتے۔ احباب کی خوشی وغمی میں ضرور شامل ہوتے۔ سعد اللہ پور جماعت کے جو احباب بیرون ملک چلے گئے ان سے بھی رابطہ قائم رہا۔ احباب سے تعلق پیدا کرنا اور اس کو نبھانا آپ کا ملکہ تھا۔ اپنے بہن بھائیوں، رشتہ داروں سے فرداً فرداً تعلق تھا۔ خاص طور پر نوجوانوں اور بچوں سے تعلق ہوتا۔ ان کی نگرانی اور اصلاح بھی کرتے۔ میرے بچوں سے بھی گھل مل جاتے اور چھوٹی سے چھوٹی بات پر بھی تفصیلی باتیں کرتے۔ یہ خوبی آپ کی باکمال تھی۔ اپنے غیر از جماعت رشتہ داروں سے تعلق رکھا اور اس کو بھی خوب نبھایا۔ جو رشتہ دار یا مہمان ہمارے گھر تشریف لاتے ، وہ اصرار کر کے حافظ صاحب کے پاس رات بسر کرتے۔ ہائی سکول اور جامعہ کے کلاس فیلوز سے پیار و محبت کا بہت گہرا تعلق تھا۔ یہ سلسلہ اپنے ذاتی دوستوں سے بھی اسی طرح نبھایا جن میں مکرم شاہد احمد رانجھا صاحب، مکرم نعیم احمد صاحب اور مکرم مبارک احمد صاحب سرفہرست تھے۔ ان تمام باتوں کے ساتھ جماعت احمدیہ کے وقار اور عظمت کو ترجیح دیتے، رسم و رواج اور شادی بیاہ کے موقع پر فضول خرچی سے بچتے، سلسلہ کے تمام احکامات کی پابندی کرواتے۔

گزشتہ کئی سالوں سے مشترکہ زمین اور جائیداد کی نگرانی بڑی ذمہ داری سے اور توجہ سے کر رہے تھے۔ زمین کی نگرانی، بوائی اور بجائی بڑے شوق سے کرواتے۔ والد صاحب نے اپنی زندگی کے آخری سالوں میں 4/5 ہزار سفیدے کے پودے لگوائے تھے۔ ان کی نگرانی اور حفاظت کی اور پچھلے سال ہی کئی ہزار پودے مزید لگوائے۔ پچھلے کئی سالوں سے زمین پر نہری پانی متروک ہو گیا تھا۔ بڑے شوق سے بلڈوزر لگوا کر ہموار کروایا اور زمینوں کو پانی لگوانے کا کام بڑی محنت سے کیا۔

خاکسار مارچ 2015ء سے اسیری میں ہے۔ میری ملاقات اور تاریخ پر بڑی باقاعدگی سے آتے۔ ہر ضرورت کا خیال رکھتے۔ بہت سارے گھریلو امور کی لسٹ بنا کر لاتے۔ تمام امور پر تفصیلی بات کرتے۔ میرے ساتھ حوالاتیوں کا بھی حال احوال پوچھتے، ان کی ضرورت کا خیال رکھتے، ان کی مسکراہٹیں اور خندہ پیشانی کی باتیں اب بھی یاد آتی ہیں اور میرے ساتھ حوالاتی بھی ان کو یاد کرتے ہیں۔

میری ان سے آخری ملاقات 30 ستمبر 2015ء بروز بدھ ہوئی۔ بڑے خوش تھے۔ اس کے دو دن بعد ٹرین کا حادثہ ہوا۔ خود کار سے نکلے۔ ساتھ ہی سڑک ہے۔ پیدل وہاں پہنچے پولیس والوں کو بتایا کہ میں ساتھ ہی کے گاؤں چک 9 شمالی کا ہوں جو صرف ایک میل دور تھا۔ ہوش و حواس میں تھے۔ کوئی زخم نہ تھا۔ ہسپتال جاتے ہوئے چچا اور چچازاد کو فون کیا۔ اسی اثناء میں اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ مورخہ 4۔اکتوبر کو صدر انجمن احمدیہ کے وسیع لان میں نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ نے پڑھائی۔ ربوہ اور ربوہ کے باہر سے کثیر تعداد میں احباب شامل ہوئے۔ جرمنی، لندن، کینیڈا اور آسٹریلیا سے عزیز واقارب جنازہ میں شامل ہوئے۔ عاجز اسیری کی وجہ سے اپنے پیارے مربی بھائی کی قبر پر مٹی ڈالنے سے بھی محروم رہا۔ یہ غم ہے جو میرے دل و دماغ میں کھٹکتا رہتا ہے اور یہی غم مجھے پیارے بھائی کی یاد دلاتا رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے حوصلہ مانگتے ہوئے اور صبر کے ساتھ اس کی پناہ اور اسی کی حفاظت میں یہ دن بسر ہو رہے ہیں۔ اللہ مدد فرمائے۔

مکرم حافظ صاحب کے بہن بھائیوں اور رشتہ داروں کے بعد ان کے وارثوں میں ان کی اہلیہ مکرمہ سیدہ منیرہ نذیر صاحبہ ربوہ، تین بیٹیاں منزہ اقبال صاحبہ اہلیہ مکرم سرور چیمہ صاحب، نائلہ اقبال صاحبہ اہلیہ مکرم غالب احمد چیمہ صاحب، بشریٰ اقبال صاحبہ اہلیہ مکرم عامر عدنان صاحب جرمنی میں ہوتی ہیں جبکہ ایک بیٹا عزیزم دانیال احمد صاحب ربوہ اور ایک بیٹی آنسہ اقبال صاحبہ ربوہ ہیں۔

ربوہ اور بیرون ملک سے کثیر تعداد میں احباب جنازہ میں شامل ہوئے اور تعزیت کے لئے گھر تشریف لائے۔ نیز بیرون ربوہ اور بیرون پاکستان سے کثیر تعداد نے بذریعہ فون تعزیت کی۔ مجھے جیل میں بہت سے احباب نے تعزیت کی اور خطوط ارسال کئے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا عطا فرمائے جنہوں نے اس غم کے موقع پر ہمارا ساتھ دیا اور ڈھارس بندھائی۔ میں ان سطروں کے ذریعہ ان احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆............☆............☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر۔امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

کامیابی

مکرم بشارت احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ کینیا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بیٹے مبارز احمد واقف نو نے کیمبرج کے A لیول کے امتحان 2016ء میں A3* اور A1 کے ساتھ نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ نیز دو سال قبل عزیزم نے کیمبرج کے O لیول کے امتحان میں A6* اور As2 کے ساتھ نہ صرف کلاس میں اول پوزیشن حاصل کی بلکہ اکاؤنٹس اور حساب میں پورے کینیا میں ٹاپ کیا۔ اسی طرح As لیول میں کمپیوٹنگ میں ملک بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو مستقبل میں بھی مزید کامیابیوں سے نوازے اور خادم دین بنائے۔ آمین

طاہر بیڈمنٹن وٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مجلس صحت اور ایوان محمود سپورٹس کلب کے تعاون سے مورخہ 24 تا 30 ستمبر 2016ء آل ربوہ طاہر بیڈمنٹن وٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ 24 ستمبر کو مکرم سالک احمد صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے دعا کے ساتھ اس ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا۔ جس کے بعد مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔ ٹورنامنٹ میں بیڈمنٹن کے مقابلے A، B، اور C کیٹیگریز کے تحت کروائے گئے، جبکہ ٹیبل ٹینس مقابلوں کو A اور B کیٹیگریز میں تقسیم کیا گیا۔ نیز سنگلز اور ڈبلز کے الگ الگ مقابلے کروائے گئے۔ بیڈمنٹن کی تین کیٹیگریز میں مجموعی طور پر 130 خدام نے حصہ لیا۔ جبکہ ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ میں کل 40 خدام شامل ہوئے۔

طاہر بیڈمنٹن وٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ کے فائنل میچز اور اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی مکرم عبدالحلیم سحر صاحب نائب ناظر دارالضیافت ربوہ تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم ناصر محمود طاہر صاحب ناظم صحت جسمانی نے رپورٹ پیش کی۔ محترم مہمان خصوصی صاحب نے اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے، نصائح کیں اور دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ تمام مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

درخواست دعا

مکرم شاہد مجید صاحب جرمنی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ مسعودہ بیگم صاحبہ جگر میں انفیکشن کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ محترمہ کو کامل وعاجل شفا عطا فرمائے اور صحت وسلامتی والی درازی عمر سے نوازے۔ آمین

نیلامی سامان

دفتر نظامت جائیداد کے سٹور کی نیلامی مورخہ 18/اکتوبر 2016ء کو بوقت صبح 9 بجے ویئر ہاؤس صدر انجمن احمدیہ دارالنصر وسطی میں ہو گی۔ خواہشمند حضرات استفادہ فرمائیں۔

سامان برائے نیلامی

الماری لکڑی، میز، کرسیاں، بیٹریاں، اے سی، واٹر ڈسپنسر، ڈرم لوہے کے، کارپٹ، متفرق سامان لکڑی، متفرق سامان بجلی، متفرق سامان لوہا۔

نوٹ: نیلامی کی رقم موقع پر ادا کرنا ہو گی۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

تصحیح

روزنامہ الفضل مورخہ 7۔اکتوبر 2016ء کے صفحہ 7 پر محترمہ آمنہ بی بی صاحبہ کی وفات کے اعلان میں دو غلطیاں ہیں۔ ان کی وفات مورخہ 26 ستمبر 2016ء کو ہوئی اور دوسری بیٹی کا نام فاخرہ مبشر ہے۔ احباب درستی فرمالیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

14۔اکتوبر 2016ء

5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
6:05 am	حضور انور سے جرمن پریس کا انٹرویو 5/اکتوبر 2015ء
6:40 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
7:10 am	سپینش سروس
7:55 am	پشتو سروس
8:05 am	اوپن فورم
8:40 am	ترجمۃ القرآن کلاس 14 جون 1995ء
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث، یسرنا القرآن
11:50 am	بیت مبارک کا سنگ بنیاد 18/اکتوبر 2015ء
12:50 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
1:20 pm	راہ ہدیٰ
2:55 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	دینی و فقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ
6:35 pm	تلاوت قرآن کریم
6:45 pm	سیرت النبی ﷺ
7:35 pm	Shotter Shondhane
8:55 pm	رشتہ ناطہ کے مسائل
9:20 pm	خطبہ جمعہ 7۔اکتوبر 2016ء

15۔اکتوبر 2016ء

12:30 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
1:20 am	دینی و فقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ 14۔اکتوبر 2016ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم، یسرنا القرآن
6:00 am	بیت العافیت کا سنگ بنیاد
6:55 am	رشتہ ناطہ کے مسائل
7:10 am	خطبہ جمعہ 14۔اکتوبر 2016ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع 27 ستمبر 2009ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
2:00 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 14۔اکتوبر 2016ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	ڈوئی۔دستاویزی پروگرام
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع

16۔اکتوبر 2016ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:30 am	سٹوری ٹائم
3:55 am	خطبہ جمعہ 14۔اکتوبر 2016ء
5:10 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
6:05 am	الترتیل
6:35 am	خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع
7:35 am	سٹوری ٹائم
7:55 am	خطبہ جمعہ 14۔اکتوبر 2016ء
9:05 am	ڈوئی۔دستاویزی پروگرام
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:35 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
1:00 pm	فیتھ میٹرز
2:05 pm	سوال وجواب
3:10 pm	انڈونیشین سروس
4:15 pm	خطبہ جمعہ یکم مئی 2015ء (سپینش ترجمہ)
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:45 pm	یسرنا القرآن
6:10 pm	خطبہ جمعہ 14۔اکتوبر 2016ء
7:15 pm	Shotter Shondhane
8:20 pm	گلشن وقف نو
9:20 pm	قرآنک آرکیالوجی
10:00 pm	کڈز ٹائم
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	گلشن وقف نو خدام الاحمدیہ

تاریخ عالم 10۔اکتوبر

☆**1904ء:** حضرت اقدس مسیح موعود گورداسپور سے واپس قادیان کے لئے روانہ ہوئے۔

☆**1975ء:** جزائر بحر الکاہل میں آباد ملک پاپوانیوگنی کو اقوام متحدہ کا رکن تسلیم کیا گیا۔

☆ آج بے گھر لوگوں کی مشکلات کو سمجھنے اور ان کی مدد کرنے کا عالمی دن ہے۔

☆ آج دنیا بھر میں ذہنی مریضوں سے اظہار ہمدردی اور ان کی تکالیف دور کرنے کا شعور پیدا کرنے کا دن ہے۔

☆ آج فجی میں 1970ء میں سلطنت برطانیہ سے ملنے والی آزادی کا دن منایا جارہا ہے۔

☆ آج کیوبا میں سپین سے ملنے والی آزادی کا دن منایا جارہا ہے۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

تعطیل

مورخہ 11 اور 12/اکتوبر 2016ء کو قومی تعطیلات کی وجہ سے روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

کیشئر اور طبیب کوالیفائیڈ کی ضرورت ہے۔

خورشید یونانی دواخانہ

گولبازار ربوہ فون: 6211538

مظہر کلینک احمد نگر ربوہ برائے فروخت

خصوصیات درج ذیل ہیں ✪ عرصہ 45 سال سے ملک کے طول وعرض سے مریض آتے ہیں اور نہایت اچھی شہرت رکھتا ہے ✪ سوئی گیس کی فراخ و کشادہ سڑک پر واقع ہے جہاں پارکنگ و مریضوں کی آمدورفت کی سہولت موجود ہے ✪ سرگودھا، فیصل آباد روڈ اور بس سٹاپ 100 گز کے فاصلے پر ہیں ✪ دائیں بائیں پٹرول پمپ، سی این جی پمپ، ہوٹلز موجود ہیں ✪ رقبہ 25 مرلے تقریباً مسقف حصہ 10 مرلے تقریباً (کمرے 12 عدد واش رومز 3 عدد ہال نما کمرے 3 عدد چھوٹے کمرے 9 عدد۔ بیسمنٹ 52 فٹ x14 فٹ۔ برآمدہ 8x52 دوسرا برآمدہ 15x40) دو بجلی کنکشن اور ایک سوئی گیس کنکشن ✪ دائیں بائیں میڈیکل سٹورز ہیں ✪ کالووال روڈ بہت سے دیہات کو ملتی ہے۔ خصوصاً ڈاکٹرز کیلئے سنہری موقع ہے بوجہ رواں کاروبار انشاءاللہ پہلے دن سے انکم شروع ہوگی۔ خود تشریف لائیں یا ویڈیو منگوا کر ملاحظہ فرمائیں۔

برائے رابطہ whatsapp 0336-8650439: whatsapp 001-306-716-6847, Cell:0332-7065822

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 10/اکتوبر

طلوع فجر	4:46
طلوع آفتاب	6:05
زوال آفتاب	11:55
غروب آفتاب	5:45
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	34 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	22 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

10۔اکتوبر 2016ء

8:00 am	خطبہ جمعہ 7۔اکتوبر 2016ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	بیت الصادق کا سنگ بنیاد 14۔اکتوبر 2015ء
5:55 pm	خطبہ جمعہ 12 نومبر 2010ء
8:25 pm	سیدالشہداء حضرت امام حسینؓ

ضرورت ہے

کوالیفائیڈ طبیب کی ضرورت ہے۔

مینیجر ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

نئے لہنگے وشیروانی کرایہ پر بھی حاصل کریں۔

گرمیوں کی تمام لیڈیز اور جینٹس کپڑے کی ورائٹی پر سیل جاری ہے۔

ورلڈ فیبرکس 047 6213155

ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

رانا سویٹ شاپ

رحمت بازار منڈی ریلوے روڈ ربوہ

کچوریاں، قیمے والا سموسہ، چکن والا رول

عمدہ اور لذیذ مٹھائیاں شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کیلئے مال آرڈر پر تیار کیا جاتا ہے۔

پروپرائیٹر: رانا اعجاز احمد: 0336-7625950

عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں۔

کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں — معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر

نعیم آپٹیکل سروس

نظر و دھوپ کی عینکیں

چوک کچہری بازار، فیصل آباد 041-2642628 0300-8652239

قائم شدہ 1952ء — خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

شریف جیولرز

میاں حنیف احمد کامران

ربوہ 0092 47 6212515

28 لندن روڈ، مورڈن SM4 5BQ

0044 203 609 4712

0044 740 592 9636

FR-10